وہ کسی چیز کے باطنی مفہوم کو انسان کی سمجھ سے بالاتر سمجھتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب ایک آدمی کشتی میں سفر کرتا ہے تو وہ ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ درختوں اور عمارتوں کو اپنے ساتھ متحرک محسوس کرتا ہے[۵۱]

اسی طرح چاندنی رات کو جب بادل آسمان پر چھائے ہوتے ہیں اور وہ شمال کی طرف حرکت کرتے ہیں تو چاند جنوب کی طرف حرکت کرتا معلوم ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ بادل۔ نہ کہ چاند۔ حرکت کرتے ہیں۔

اسی طرح جب چھوٹے سکے کو پانی سے بھرے ہوئے ایک پیالے میں رکھا جاتا ہے تو وہ اپنے اصلی حجم سے بڑا نظر آتا ہے۔ اسی طرح دھند میں ایک چھوٹا لڈو کا بڑا نظر آتا ہے اور سورج نکلتے وقت سورج کا قرص ہوا میں بخارات کی موجودگی کی وجہ سے بڑا نظر آتا ہے اور جونہی سورج چڑھتا رہتا ہے اس کا قرص چھوٹا بنتا جاتا ہے۔

اسی طرح ایک پنسل پانی کے ایک گلاس میں ٹوٹا ہوا یا ٹیڑھا نظر آتا ہے۔ الغرض بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جو بظاہر حقیقی معلوم ہوتی ہیں لیکن درحقیقت وہ حقیقی نہیں ہوتیں۔

مداری لوگ بھی اسی قسم کی چالیں استعمال کرتے ہیں وہ لوگوں کو یہ تاثر دلاتے ہیں کہ وہ ایک پرندے کو ذبح کرتے ہیں اور وہی پرندہ اچانک زندہ ہو کر ہوا میں اڑتا ہوا نظر آتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے پاس دو پرندے ہوتے ہیں وہ ایک پرندے کو ذبح کرتے ہیں اور دوسرے کو چھپاتے ہیں جس کو لوگ نہیں دیکھ پاتے۔ وہ پرندہ جو اڑتا ہے حقیقت میں ذبح شدہ نہیں ہوتا اگرچہ لوگوں کو وہی ذبح شدہ پرندہ ہوا میں اڑتا ہوا نظر آتا ہے[۵۲]

ابوبکر اس بات کے بھی قائل نہیں ہیں کہ ساحر لوگ ایک آدمی سے گدھا یا گدھے سے آدمی بنا سکتے ہیں ایسا کرنا قطعاً ناممکنات میں سے ہے۔ ساحر لوگ کسی حالت میں بھی خلاف عادت کام انجام نہیں دے سکتے۔ اگر وہ ایسا کرنے کے اہل ہوتے تو وہ موسیٰ علیہ السلام کے سامنے عاجز نہ رہتے۔ ان کے خیال میں ساحر لوگ نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان[۵۳]

ابوبکر الجصاص جنات کی تسخیر پر بھی یقین نہیں رکھتے۔ ان کے خیال میں جنات کو مسخر کرنا قطعاً ناممکن ہے اور یہ بھی غلط ہے کہ وہ کسی کے لئے غیر معمولی کام کر سکتے ہیں۔ جو لوگ اس قسم کے قصے نقل کرتے ہیں وہ صرف افواہیں ہوتے ہیں۔ جو ساحروں کے ایجنٹ لوگوں پر اثر انداز ہونے کے لئے پھیلاتے ہیں۔ تاکہ وہ لوگوں سے اپنی مرضی کے مطابق کام لے سکیں۔

(باقی آئندہ)